مفاد پرستی کی عمومی فضا

''آج بھی ہم ہندوستان میں اس حقیقت کو نظر انداز کر کے زندگی گزار رہے ہیں، ہمیں صرف اپنے مفاد کا خیال رہتا ہے اور اپنے خاندان ہی کی فکر ہر وقت دامن گیر رہتی ہے، آج کی سب سے بڑی برائی ہر شخص کی اپنی ذاتی مصلحت و مفاد کی بڑھی ہوئی فکر ہے، جسے اللہ والوں نے ''نفسی نفسی'' سے تعبیر کیا ہے، جس سے انانیت (EGO) نے بڑھ کر تمام اخلاقی قدروں واصولوں اور قومی و وطنی مفاد و مصالح کی جگہ لے لی ہے، ذاتی مفاد کی ایسی ہوا چلی ہے کہ ہر شخص کو اپنی آمدنی اور اس میں زیادتی کی فکر دامن گیر ہے، چاہے وہ حلال و حرام کسی بھی طریقہ سے آئے، کسی بھی شخص کی اپنے گھر کی آرائش و زیبائش، اس کو خوشنما چمن اور مثالی ماحول میں تبدیل کرنے کی کوششوں میں کامیابی اس وقت بے کار ہے جب ارد گرد کا ماحول وبا سے متاثر و متعفن ہو، جزیرے سمندر ہی میں ہوتے ہیں اور صدیوں باقی رہتے ہیں، خشکی میں کسی جزیرہ کا تصور نہ صحیح ہے نہ اس کا بقا ممکن، لیکن آج ہم نے اپنے اپنے گھر میں خشکی کے جزیرے بنا رکھے ہیں، اپنے خاندان اور قبائل کے جزیرے بنا رکھے ہیں، یہ خشکی کے جزیرے ایک نہ ایک دن تہ و بالا ہو جائیں گے!!''

(کاروان زندگی حصہ چہارم: ۵۸/۵۹)

www.abulhasanalinadwi.com